ایک قانون

جس کے ذریعے صوبہ خیبر پختونخوا میں محرک دیوانی عدالتوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

جبکہ صوبہ خیبر پختونخوا میں مخصوص دعویٰ جات اور تنازعات کی سستی اور فوری بندوبست اور محرک دیوانی عدالتوں کے اتفاقیہ یا منسلکہ مسائل کیلئے محرک دیوانی عدالتوں کا قیام ضروری ہے۔

اس کو بذریعہ ذیل وضع کیا جاتا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔---** (۱) اس قانون کو محرک دیوانی عدالتوں کے قیام کا قانون ۲۰۱۵ء کہا جائے گا۔

(۲) یہ قانون صوبہ خیبر پختونخوا کے اُن علاقوں تک وسعت رکھے گی جیسا کہ حکومت ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے مشورہ کے ساتھ وقتاً فوقتاً خبیر / اطلاع دے۔

(۳) یہ قانون ایسے تاریخ پر نافذ العمل ہو گا جیسا حکومت، سرکاری جریدہ میں اعلامیہ کے ذریعہ، اس بارے اطلاع / خبر دے۔

۲۔ **تعریفات۔---** اس قانون میں، جب تک کوئی چیز سیاق وسباق کے خلاف نہ ہوں،۔

(اَ) "عدالت" کا مطلب اس قانون کے دفعہ ۳ کے تحت قائم شدہ محرک دیوانی عدالت ہے؛

(ب) "ضلع قاضی" ضلع قاضی کا مطلب مغربی پاکستان دیوانی عدالتیں کا حکمنامہ ۱۹۶۲ء (حکم نمبر II ۱۹۶۲ء) میں تعریف شدہ ضلع قاضی ہے؛

(ج) "حکومت" کا مطلب حکومت صوبہ خیبر پختونخوا ہے؛

(د) "ہائی کورٹ / عدالت عالیہ" عدالت عالیہ کا مطلب عدالت عالیہ پشاور ہے؛

(ہ) "بیان شدہ" کا مطلب اصولوں کے تحت بیان شدہ ہے؛

(و) "اصول" اصولوں کا مطلب اس قانون کے تحت وضع کیے ہوئے اصول ہے؛ اور

(ز) "جدول" کا مطلب اس قانون کے ساتھ منسلکہ جدول ہے۔

(۲) کوئی لفظ جو اس قانون میں صاف طور پر بیان شدہ نہ ہے، کا وہی مطلب ہو گا جو کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء میں دیا گیا ہے اور اس کا اطلاق اُسی طرح ہی ہو گا۔

۳۔ **عدالت کا قیام۔---** (۱) حکومت، عدالت علایہ کے مشورہ کے ساتھ، ہر ضلع میں یا ایسی دوسری جگہ یا جگہوں پر جیسا یہ ضروری سمجھے ایک یا زیادہ عدالتوں کا قیام کر سکتا ہے۔ ایسی عدالتیں ضلع قاضی کے ہدایات کے مطابق تحصیل کونسل، ٹاؤن

کونسل یا پڑوسی کونسل یا دیہاتی کونسل، پولیس تھانہ میں یا ایسی دوسری جگہ پر جیسا کہ عدالت عالیہ مخصوص کرے پر گردشی بنیادی پر بیٹھے گا یا رہے گی۔

(۲) عدالت کی صدارت سول جج / دیوانی قاضی کرے گی۔

(۳) عدالت کی اختیار سماعت کی علاقائی حدود ایسی ہو گی جو کہ عدالت عالیہ وقتاً فوقتاً سرکاری جریدہ میں اعلامیہ کے ذریعہ بیان اور متعین کرے۔

۴. **دائرہ اختیار / اختیار سماعت۔**---عدالت کو متوازی اختیار سماعت بابت تمام دعویٰ جات جو کہ جدول میں مخصوص کئے گئے ہیں فیصلہ کرنے کا اختیار ہو گا۔ جس کا نفسِ مضمون دائرہ اختیار کے مقاصد کیلئے دو لاکھ روپے کی قیمت سے تجاوز نہ کرتا ہوں۔

بشرط یہ کہ عدالت عالیہ، سرکاری جریدہ میں اعلامیہ کے ذریعے وقتاً فوقتاً ایسی قیمت کو تبدیل کر سکتا ہے۔

بشرط یہ کہ مزید اگر حکومت ایسے مقدمہ میں فریق ہے عدالت ایسی معاملہ کو ضلعی ہیڈ کوارٹر / صدر دفتر پر سُن سکتا ہے۔

۵. **مقدمہ کا طریقہ کار۔**---اس قانون کے تحت کاروائی وضع شدہ / بیان شدہ طریقہ کار کے تحت عمل میں لائی جائے گی اور بعدم موجودگی کسی اصول اور دفعات مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (قانون نمبر V،۱۹۰۸ء) کا اطلاق ہو گا جب تک اس قانون سے متصادم نہ ہوں۔

۶. **حکم / ڈگری کی تعمیل / اجراء۔**---ڈگری اور حکم عدالت کی تعمیل بیان شدہ طریقہ کے مطابق کی جائے گی۔ فیصلہ سُنانے اور عدالت کی ڈگری پر، مقدمہ خود بخود / فوری طور پر بغیر ضرورت دائر گی الگ درخواست، کاروائی اجراء میں تبدیل ہو جائے گی اور کسی بھی جدید / تازہ اطلاع اس حوالے سے مدعیوں کو جاری کرنے کی ضرورت نہ ہو گی۔

۷. **متبادل حل تنازعہ / متبادل تجویز تنازعہ۔** --- (۱) عدالت، بعد حصول رضاء فریقین، جدول میں دیئے گئے معاملات کے حوالہ سے کسی بھی متبادل حل / تجویز تنازعہ کی طرف رجوع کر سکتے ہیں جیسا یہ حالات وواقعات میں مناسب سمجھے۔

(۲) عدالت کی معاونت دو وکلاء اور علاقہ کے مشران جو کہ تنازعات کے حل بذریعہ متبادل حل تنازعہ میں پیشہ ورانہ مہارت رکھتے ہوں کرے گی۔ عدالت ایسے اشخاص کی فہرست کو وقتاً فوقتاً جدید اور برقرار رکھے گی۔ کسی بھی مسئلہ کا حل یا دعویٰ کا حل بذریعہ متبادل حل تنازعہ کیلئے، عدالت کو ایسی فہرست سے کسی بھی شخص کو منتخب کرنے کا صوابدیدی اختیار ہو گا ایسے اشخاص کی فیس ایسی ہو گی جیسا کہ وضع کیا جائے۔

(۳) بمطابق قانون، عدالت اور فہرست سے منتخب شدہ اشخاص معاملہ کا فیصلہ متبادل حل تنازعہ کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ کوشش کرے گا جو ایسے اشخاص کو ایسے معاوضہ کا حقدار کرے گی جیسا کہ وضع کیا جائے۔

۸۔ **عدالت کا اختیار۔**--- (۱) اس قانون کے دفعات کے مطابق، اس قانون کے تحت کسی بھی معاملہ کے مقصد کیلئے، عدالت کو تنازعات / مسائل کے حوالہ سے، دیوانی عدالت کے اختیارات مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کے تحت اختیارات ہوں گے، مثلاً،۔

(اَ) کسی شخص کو طلب کرنا اور اُسکی حاضری کو یقینی بنانا اور حلف کے ذریعہ اُس کا معائنہ کرنا؛

(ب) دستاویزات کی دریافت پر مجبور کرنا؛

(ج) علاقائی معائنہ؛ اور

(د) دستاویزات یا گواہان کے معائنہ کیلئے مختارنامہ / کمیشن جاری کرنا۔

(۲) عدالت کسی بھی طریقہ سے موصول شدہ اطلاعات پر، اہل ہو گا کہ کاروائی شروع کرے اور فیصلہ کرے جو کہ اس قانون میں وضع شدہ ہے یا جیسا کہ وضع کیا جائے۔

۹۔ **عدالت کے ذاتی / پیدائشی / اختیارات۔**---کوئی بھی چیز اس قانون کی عدالت کے پیدائشی / ذاتی اختیارات کو محدود نہیں کر سکتی جو کہ ایسے احکامات جاری کرے جو کہ انصاف کے مقاصد کیلئے ضروری ہوں یا عدالت کے طریقہ کار کے ناجائز استعمال کی روک تھام کیلئے جاری کرے جو کہ جدول میں ذکر شدہ / دیئے گئے تنازعات کے حل کے بارے میں ہوں۔

۱۰۔ **مقدمات میں اپیل / درخواست۔**--- (۱) عدالت کے حکم یا ڈگری جاری کرنے کے ساٹھ / ۶۰ دِنوں کے اندر اندر ضلع قاضی متعلقہ ضلع کے عدالت میں اپیل / درخواست دائر ہو گی۔ ایسی عدالت / ضلع قاضی کسی دوسرے اہل اختیار سماعت اپیلیٹ / اپیلوں سے متعلق عدالت کے حوالہ کر سکتی ہے۔

(۲) عدالت کے قطعی حکم کے خلاف جو کہ فریقین کے مرضی سے جاری شدہ ہوں کوئی اپیل نہ ہو گی۔

۱۱۔ **مقدمات میں نگرانی اور نظر ثانی۔**--- (۱) عدالت کے قطعی حکم یا ڈگری کے جاری ہونے کے تیس / ۳۰ دِن کے اندر اندر بمطابق قانون نگرانی یا نظر ثانی کی دائرگی ہو گی۔

(۲) کوئی نگرانی یا نظر ثانی عدالت کے قطعی حکم یا ڈگری کے خلاف نہ ہو گی جو کہ فریقین کی رضاء سے جاری شدہ ہوں۔

۱۲۔ **جدول میں ترمیم۔**---حکومت، انصاف کی مفاد کی خاطر، وقتاً فوقتاً، سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعہ جدول میں ترمیم کر سکتے ہیں۔

۱۳۔ **انتظامیہ کی معاونت۔**---پاکستان کے آئین کے ماتحت، ضلع کے تمام افسران بشمول پولیس عدالت کی معاونت کے پابند ہونگے جب کبھی اُن کے مدد کی ضرورت ہوں۔

۱۴. **اصول بنانے کا اختیار.** ---حکومت، اس قانون کے مقاصد کو عمل میں لانے کیلئے، سرکاری جریدہ میں اعلامیہ کے ذریعہ، اصول وضع کرسکتے ہیں۔

۱۵. **منسوخی اور بچت.** --- (۱) اس قانون کا آغاز ہونے ہی، چھوٹے دعویٰ جات اور چھوٹے جرائم عدالتی حکم نامہ، ۲۰۰۲ء(حکم نمبرXXVI، ۲۰۰۲ء) چھوٹے دعویٰ جات کی حد تک منسوخ کیا جاتا ہے۔

(۲) باوجود یہ کہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت منسوخ شدہ مذکورہ حکمنامہ، ہر چیز جو کہ کیا گیا ہے عمل اُٹھائے گئے ہیں / لئے گئے ہیں، ذمہ داری، ذمہ داری یا جُرمانہ / سزا عائد کی گئی ہے، تفتیش یا کاروائی شروع کی گئی ہے، جاری ہے اور اس قانون کے تحت دُرست کئے گئے، لئے گئے، عائد شدہ اور جاری شدہ دُرست تصور ہونگے۔

(۳) اس قانون کے آغاز پر، منسوخ شدہ حکمنامہ کے ذریعہ قائم شدہ عدالتوں میں زیرِ سماعت تمام معاملات، اس قانون کے تحت قائم شدہ عدالتوں کو منتقل ہونگے۔

جدول

(دفعہ-۴ دیکھئے)

۱. تحریری معاہدہ، رسید یا دوسرے دستاویزات سے متوقع دعویٰ دار پانے۔

۲. تحریری معاہدے کی مخصوص ادائیگی یا منسوخی / خاتمہ کے دعویٰ / دعویٰ تکمیل معاہدہ مختص۔

۳. مال منقولہ یا اُسکی قیمت کی بحالی کا دعویٰ۔

۴. دعویٰ بابت الگ قبضہ مشترکہ غیر منقولہ جائیداد کا بذریعہ تقسیم ماسوائے زرعی زمین۔

۵. دعویٰ ہرجانہ۔

۶. رہن شدہ جائیداد کی واپسی کا دعویٰ۔

۷. دعویٰ نفاذ حقوق آسائش۔

۸. دعویٰ نسبت مشترکہ جائیداد کے حساب کتاب کی حوالگی۔

۹. دعویٰ روک تھام ضباع اور مضر شے کو ہٹانا۔

۱۰. زرواصلات جائیداد۔

۱۱. مال منقولہ مال اور غیر منقولہ کو نقصان اور غلط طریقہ سے لینا، کی بابت دعویٰ ہرجانہ۔

۱۲. دعویٰ ہرجانہ بابت دخل اندازی مویشی۔

۱۳. کوئی دوسری سہولت / اعانت جو کہ جدول میں نہ آتا ہو لیکن فریقین اس قانون کے تحت فیصلہ کرنے پر رضامند ہوں۔

بذریعہ حکم خطیب

صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

امان اللہ

صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا۔